



سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2011

سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2011

THE SINDH PUBLIC PROPERTY (REMOVAL OF ENCHROACHMENT) (SECOND AMMENDMENT)

ORDINANCE, 2011

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2010.2 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 12 کی ترمیم

Amendment of section 12 of Act No.XVIII of 2010

2010.3 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 23 کی ترمیم

Amendment of section 23 of Act No.XVIII of 2010

2010.4 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 26 کی ترمیم

Amendment of section 26 of Act No.XVIII of 2010

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2011

سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) (دوسری ترمیم)

آرڈیننس، 2011

THE SINDH PUBLIC PROPERTY

(REMOVAL OF ENCHROACHMENT)

(SECOND AMMENDMENT)

ORDINANCE, 2011

[20 اپریل 2011]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ عوامی ملکیت (تجاوزات کو ہٹانا) ایکٹ، 2010 کی مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) ایکٹ، 2010 کی مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	1. اس آرڈیننس کو سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2011 کہا جائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 12 کی ترمیم Amendment of section 12 of Act No.XVIII of 2010	2. سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) ایکٹ، 2010 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 12 کے لیے درج ذیل متبادل ہوگا: “12 (1) ٹریبونلز کے پریزائیڈنگ آفیسرز کی تشکیل اور مقرری: حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے تمام اضلاع کے لیے ٹریبونل قائم کر سکتی ہے۔ (2) ٹریبونل مشتمل ہوگی ایک پریزائیڈنگ آفیسر جو کہ وہ شخص ہوگا: (i) جو ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ہے یا رہا ہو؛ یا (ii) جو ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو، جس کی عرصہ مدت دس سال سے کم نہ ہو؛ (3) حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد، ٹریبونل کا پریزائیڈنگ افسر مقرر کر سکتی ہے، (4) پریزائیڈنگ آفیسر ڈھائی سال کے لیے عہدہ رکھ سکتے ہیں لیکن ایسی مزید مدت یا اس کے ایسے حصے کے لیے مقرر ہو سکتا ہے، جیسے حکومت طے کریں۔ (5) کسی پریزائیڈنگ آفیسر کو اس کی مدت کی تکمیل سے قبل اس کے عہدے

سے ہٹایا جاسکتا ہے جس کے لیے اسے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد تعینات کیا گیا ہے۔

2010 کے ایکٹ نمبر
XVIII کی دفعہ 23 کی ترمیم
Amendment of
section 23 of Act
No.XVIII of 2010

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (4) کو ختم کیا جائیگا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ (5) کو ذیلی دفعہ (4) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا۔

2010 کے ایکٹ نمبر
XVIII کی دفعہ 26 کی ترمیم
Amendment of
section 26 of Act
No.XVIII of 2010

4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 26 کے لیے ذیل کا متبادل ہو گا:

“26. (1) اسپیشل کورٹس کے پریزائیڈنگ آفیسرز کی تشکیل اور مقرری: اسپیشل کورٹ ایک پریزائیڈنگ آفیسر پر مشتمل ہوگی، جو کہ وہ شخص ہوگا:

(i) سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج ہو یا رہا ہو؛ یا

(ii) ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو، جس کی مدت دس سال سے کم نہ ہو؛

(2) حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد، اسپیشل کورٹ کے لیے جج مقرر کر سکتا ہے۔

(3) جج ڈھائی سال کے لیے عہدہ رکھ سکے گا لیکن ایسی مدت یا اس کے اس حصے کے لیے مقرر ہو سکتی ہے، جیسا حکومت طے کرے۔

(4) کسی جج کو اس کی مدت کی تکمیل سے قبل اس کے عہدے سے ہٹایا جاسکتا ہے، جس کے لیے اسے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد

تعنّیات کیا گیا ہے۔

(5) کوئی بھی عدالت ماسوائے دفعہ 25 کے تحت تشکیل دی گئی اسپیشل کورٹ کے، اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرمانے پر کاروائی کا اختیار نہیں رکھے گا، جب تک اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل یا ڈائریکٹر کی جانب سے بااختیار بنائے گئے شخص کی تحریری شکایت نہیں کی جائے۔“

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔